© rasailojaraid.com

فتویٰ کا نام نہیں دیا گیا سوائے ایک مقام کے"

ڈاکٹر اوج نے "خواجہ غلام فرید کے مذہبی افکار" کو 12 ابواب میں تقسیم کیا ہے، جو اس طرح ہیں:

"باب 1: توحید، اقسام توحید، اسماء وصفات۔ باب 2: تجرد واشتغال۔ باب 3: تقرب الی اللہ اور وسائط۔ باب 4: مذہب سابقہ اور ان کے اثر و آثار۔ باب 5: الصلوٰۃ (نماز)۔ باب 6: علامات و آثار اسلاف مسلمین۔ باب 7: مذہبیات و عقائد۔ باب 8: مسائل فقہ۔ باب 9: فضائل و خوارق اولیاء۔ باب 10: روح اور تناسخ وغیرہ۔ باب 11: سماع (قوالی)۔ باب 12: متفرق مسائل۔

ڈاکٹر اوج نے زیر نظر کتاب کو اپنے جواں سال مرحوم بیٹے محمد ریحان کے نام منسوب کیا۔ تین سال قبل ریحان کی وفات پر صاحب اولاد کے لیے بڑا صدمہ تھی۔

کتاب طباعت کی جملہ خصوصیات سے مزین ہے۔ مجلس التفسیر جامعہ کراچی سے مبلغ 300 روپے کے عوض حاصل کی جاسکتی ہے۔

آخر میں کتاب کے سرسری مطالعے کے بعد کہہ سکتا ہوں کہ مصنف نے اپنی محنت، صلاحیت ولیاقت سے خواجہ فرید کے ملفوظ کو پیش کیا ہے، اس پر وہ یقیناً اہل علم کی جانب سے داد وتحسین کے مستحق ہیں۔

پروفیسر محمد شکیل صدیقی

تبصرہ کتب

تعبیرات

چوہدری عبدالحمید

اسٹاف آفیسر ٹو چیف جسٹس آف پاکستان، ۲۶ جولائی ۲۰۱۳ء

محترم پروفیسر صاحب، السلام علیکم!

آپ کی کتاب "تعبیرات" محترم چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب کو موصول ہوچکی ہے۔ جس کیلئے وہ آپ کے تہہ دل سے مشکور ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوش کو قبولیت وثمرات سے بہرہ ور فرمائے اور اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں کیلئے رہنمائی کا ذریعہ بنائے اور ان کیلئے دین فہمی میں معاون ومددگار ہو۔

اس موقع پر جناب چیف جسٹس صاحب آپ کیلئے نیک خواہشات اور تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔

آپ کا خیر اندیش

(چوہدری عبدالحمید)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال

۴، اگست ۲۰۱۳ء

محترمی و مکرمی جناب پروفیسر محمد شکیل اوج صاحب

السلام علیکم۔

آپ کی ارسال کردہ تصنیف تعبیرات موصول ہوگئی۔ میری طرف سے بہت بہت شکریہ قبول فرمائیے۔ میں انشاء اللہ اسے شوق سے پڑھوں گا اور استفادہ کروں گا۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ "اجتہاد اور اس کے ارتقاء" کے موضوع پر کوئی کتاب لکھیں۔ علامہ اقبال "اجتہاد" کو "اصول حرکت" قرار دیتے ہیں۔ پاکستان کا وجود میں آنا بھی اجتہادی فکر کا نتیجہ ہے۔ امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔

خیر اندیش

(جاوید اقبال)

تعبیرات

خورشید ندیم

روزنامہ دنیا، جمعرات ۹ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ ۱۲ دسمبر ۲۰۱۳ء

ڈاکٹر محمد شکیل اوج کی نئی تصنیف "تعبیرات" میرے سامنے ہے۔ فکر تازہ کے اس مظہر کیلئے شاید اس سے موزوں عنوان، کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا تھا۔ اسلاف سے منسوب علم و حکمت کی وہ عظیم الشان روایت جو ہم سب کیلئے باعث صد افتخار ہے، اگر ایک لفظ میں بیان کی جائے تو وہ "تعبیر" ہے۔ دوسرے لفظوں میں نصوص پر غور و فکر، ان کی تفہیم اور پھر استنباط احکام۔ ہم اسے تفسیر، علم حدیث اور فقہ کے زیر عنوان بیان کرتے ہیں۔

ختم نبوت کے اعلان سے واضح تھا کہ اس الہام کا باب اب بند ہوا جس پر ابن آدم کی ہدایت منحصر ہے۔ دین مکمل ہوا اور اللہ کے آخری رسول محمد ﷺ نے ایک لاکھ سے زائد افراد کے اجتماع سے اس کی گواہی لی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد، دین میں کسی کی یہ حیثیت نہیں کہ اس کا فرمایا شریعت اور ہدایت قرار پائے۔ تاہم تفقہ فی الدین کا دروازہ کھلا ہے اور قیامت تک کھلا رہے گا۔ ہم قرآن مجید پر غور کریں گے۔ آپ ﷺ کے ارشادات و افعال کو سمجھیں گے اور پھر اپنا نتیجہ فکر بیان کر دیں گے۔ اسلاف نے بھی یہی کیا۔ آیات سے مفہوم اخذ کیا اور اس باب میں اختلاف بھی کیا۔ اہل تفسیر نے ایک آیت کے معانی بیان کرتے ہوئے بہت سے اقوال جمع کر دیئے، جو متضاد بھی ہیں۔ حدیث کے باب میں بھی روایت و درایت کے تحت ایک سے زیادہ آراء بیان ہوئیں یہی معاملہ فقہ کا ہے۔ بہت سے فقہی مسالک کی موجودگی شاہد ہے کہ اخذ و استنباط میں اختلاف ہوا۔ یہ ساری روایت اس کے سوا کچھ نہیں کہ نصوص کی انسانی تعبیر ہے۔ اس تعبیر پر نص کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ بایں ہمہ یہ کہنا کہ تعبیر کا باب بند ہو گیا، سابقہ تعبیر کو وحی

© rasailojaraid.com